واقفاتِ نو کلاس

بعدازاں حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق واقفات نو کی کلاس کا انعقاد ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ آبیہ شاکر ورک نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ سیّدہ مہر النساء صباحت نے پیش کیا۔ جبکہ انگریزی ترجمہ عزیزہ ماہرہ ناصر موہر نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ فائقہ ماہم سیدہ نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''خیبر کے زمانہ کے بعد ایسا دور آئے گا جس میں جنگ وجدال اور گمراہی کی خوب ترویج اور تبلیغ ہوگی۔ ایسے وقت میں اگر تو خدا کا کوئی خلیفہ پائے تو اس سے چمٹ جانا اور اس کو نہ چھوڑنا چاہے تمہارا جسم نوچ دیا جائے اور تمہارا سارا مال چھین لیا جائے۔''

(مُسند احمد بن حنبل، باب باقی مسند الانصار حدیث حذیفہؓ)

اس کے بعد عزیزہ ملاحت محمود نے حدیث کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ عائشہ فاطمہ گوندل نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصّہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کو پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سیّد و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ ہی معرفتِ کاملہ کا حصہ پاسکتا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 64، 65)

بعدازاں اقتباس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ قرۃ العین عبیداللہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد اردو نظم عزیزہ شمائلہ احمد اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ عروسہ ملک نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ ثمرین شیراز نے اردو زبان میں ''خلافت کی برکات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدازاں عزیزہ مدیحہ عظیم قریشی، عزیزہ فریدہ اور عزیزہ ثمرین احمد نے ''خلافت، ہماری رگِ جاں'' کے عنوان پر ایک پریزنٹیشن دی۔

بعدازاں حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفات نو بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆ **ایک واقفہ نو بچی نے سوال پوچھا کہ اگر سکول میں گریڈ اچھے نہ ہوں تو کیا کرنا چاہئے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ زیادہ محنت کریں۔ اگر آپ محنت کریں گے تو اللہ تعالیٰ اس کا صلہ بھی دیتا ہے۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے ملک سے وفاداری کرنی ہے لیکن یہاں اتنے زیادہ مسائل ہیں۔ ان مسائل کے ہوتے ہوئے ہم اپنے ملک سے کیسے وفادار رہیں؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مسائل تو سیاسی پارٹیوں کے اور سیاستدانوں کے ہیں۔ آپ کو تو ملک کے ساتھ وفادار رہنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ملک سے وفاداری ایمان کا حصہ ہے۔ اگر آپ کے خیال میں سیاستدان صحیح نہیں ہیں یا پھر وہ معاشرے کے امن کو برباد کر رہے ہیں یا پھر وہ ایمانداری سے لوگوں کی طرف اپنی ذمہ داری نہیں نبھا رہے ہے تو پھر بھی آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آپ ایسے رہنماؤں کے خلاف نہ کھڑے ہوں اور معاشرے کے امن کو برباد مت کریں۔ آپ انتظار کریں، دعا کریں اور جب اگلے انتخابات ہوں تو ایسے لوگوں کو منتخب کریں جو کہ ملک، معاشرے اور انسانیت کے لئے فائدہ مند اور وفادار ہوں۔

☆ **اس کے بعد ایک واقفہ نو بچی نے سوال پوچھا کہ ہم جانتے ہیں کہ SURROGATE اسلام میں منع ہے۔ لیکن اگر کوئی EGG DONATE کرنا چاہے تا کہ کوئی اور اپنی فیملی شروع کر سکے تو اس حوالے سے کیا تعلیم ہے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر جوڑے میں سے کسی ایک میں بانجھ پن ہے، مرد یا عورت میں تب تو کچھ علاج ہیں جیسے IVF یا ایسے مصنوعی طریقے جس میں کمزور نطفہ کو رحم میں ڈالا جاتا ہے لیکن اسلام کہتا ہے رحم میں انڈہ اور نطفہ میاں اور بیوی کا ہی ہونا چاہئے کسی اور کا نہیں۔

☆ **ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ میں نے سکول میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی جسمانی طور پر بہت زیادہ معذور ہے تو اسے بغیر درد کے موت کے گھاٹ اتارا جاسکتا ہے تو میں نے پوچھنا تھا کہ کیا یہ اسلام میں جائز ہے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ لوگ اسے Mercy Killing کہتے ہیں۔ اسلام میں یہ جائز نہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ جب تک تمہاری زندگی ہے، تمہارا سانس ہے، جب تک تمہیں اللہ تعالیٰ نے زندہ رکھا ہوا ہے تم زندہ رہو۔ کسی بھی مصنوعی طریقے سے اپنے آپ کو نہیں مارنا۔ نہ زہر سے، نہ گولی سے نہ ہی کسی اور طریقہ سے۔ یہ خودکشی ہے۔

☆ **ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ آپ نے اب تک جتنی بھی دنیا دیکھی ہے آپ کو سب سے اچھی جگہ کون سی لگی ہے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ساری دنیا ہی اچھی ہے۔ ساری دنیا ہی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے۔

☆ ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ میری بیٹی اب سکول میں جاتی ہے اور سکول میں کرسمس اور Halloween کے پروگرامز ہوتے ہیں تو کیا مجھے اپنی بیٹی کو اس میں شامل ہونے کی اجازت دینی چاہئے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ Halloween تو ویسے ہی غلط ہے تو باقی کرسمس کا کیا پروگرام ہوتا ہے؟

اس پر واقفہ نو نے بتایا کہ پارٹی ہوتی ہے جس میں تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہاں جا کر عیسیٰ خدا کا بیٹا ہے کے گانے نہیں گانے۔ ویسے جانا ہو تو چلے جائیں۔ باقی تو تحائف کا ہی تبادلہ ہے۔ آپ بھی اس کی دوستوں کو عید پہ بلا لیا کریں۔ اور Halloween بالکل اور چیز ہے اس کی بالکل اجازت نہیں ہے۔

☆ **ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ اس وقت جماعت کو سب سے زیادہ کون سے ماہرین کی ضرورت ہے؟**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سب سے زیادہ تو ہمیں ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہے۔

☆ ایک بچی نے سوال کیا کہ ہم بحیثیت جماعت کس طرح رئیل ورلڈ مسائل کو بغیر کسی سینسر کے زیر بحث لاسکتے ہیں۔ ہمیں نسلی امتیاز اور عائلی جھگڑوں اور زدوکوب کو زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کرنا چاہئے۔ جماعت کے اندر ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہم ان موضوعات پر کھل کر بات نہیں کرتے بلکہ ان موضوعات کو چھوڑ دیتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کہہ رہی ہیں کہ عام طور پر عصر حاضر کے مسائل جماعتی پروگرامز میں زیر بحث نہیں آتے اور ہم اسے کیسے حل کریں؟ اسلام تو نسلی امتیاز کے خلاف ہے اور آنحضور ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں واضح طور پر فرمایا کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔ سو اسلام میں نسلی امتیاز کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

اگر کوئی تعصب رکھتا ہے تو یہ اس کا انفرادی فعل ہے۔ کیا آپ نے کبھی مجھ سے یا پہلے خلفاء سے یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایسا کچھ سنا ہے جس سے نسلی امتیاز کو فروغ ملے؟ آپ نے بیعت خلیفہ وقت کی کی ہے نہ کہ صدر لجنہ یا صدر جماعت یا سیکرٹری یا اور کسی جماعتی عہدیدار یا کسی جماعتی تنظیم کی۔ اگر ان میں سے کوئی بھی ایسا کر رہا ہے تو وہ غلط کر رہا ہے اور ایسا کوئی معاملہ میرے سامنے آتا ہے تو میں سختی سے اس کا رد کرتا ہوں۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ اس کی کم علمی ہے نہ کہ جماعتی تعلیم۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کوئی پانچ وقت نماز نہیں ادا کر رہا تو یہ اس کا انفرادی گناہ ہے نہ کہ یہ جماعتی تعلیم ہے۔ اگر جماعت کی ستر فیصد تعداد ایسا نہیں کر رہی تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ جماعت ان کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے کہ وہ نماز نہ ادا کریں بلکہ یہ تو ان کی اپنی کمزوریاں ہیں۔ کوئی اپنی کمزوریوں کو اسلام کی یا جماعت کی تعلیم قرار نہیں دے سکتا۔

☆ واقفات نو کی یہ کلاس سوا آٹھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر حضورِانور نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

☆ اس کے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو کی کلاس حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔